

## 8814-بیمار اور بولڑھے جانور قتل کرنا

### سوال

کیا بیمار یا بولڑھے جانوروں کو رحمانہ طریقہ سے قتل کرنا جائز ہے؟

### پسندیدہ جواب

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے یہ سوال دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

اگر جانور بیمار ہو جائے اور اس جانور کا گوشت نہ کھایا جاتا ہو اور اس کی شفایا بھی کی امید بھی نہ ہو تو آپ کے لیے اسے قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اسے باقی رکھنے میں آپ کو لانا اپنا مال ضائع کرنا ہو گا، کیونکہ آپ کے لیے اس پر خرچ کرنا ضروری ہے جو کہ مال ضائع کرنے کے مترادف ہے، اور مرنے تک اسے بھوکا پیاسا رکھنا حرام ہے۔

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"ایک عورت بلی کی وجہ سے آگل میں داخل ہو گئی، اس نے بلی کو باندھ دیا اور نہ تو اسے کھانا دیا اور نہ ہی اسے کھولا کر وہ زمین کے جانور وغیرہ کھا کر گزارا کر لے"

لیکن اگر وہ جانور کھائے جانے والے جانوروں میں ہو اور اس حد تک پہنچ جائے کہ اس سے فائدہ حاصل کرنا ممکن نہ رہے، اور نہ ہی اسے دیا جاسکے جو اس سے فائدہ اٹھا سکے، تو ایسے جانور کا حکم بھی اسی جانور کی طرح ہے جس کا کھانا حرام ہے۔

لیکن اسے تلفت کرنا جائز ہے، چاہے اسے ذبح کر دیا جائے یا گولی مار کر قتل کر دیا جائے، اور آپ اس کے لیے وہ کام کریں جو جانور کے لیے آرام دہ اور جس میں اسے راحت حاصل ہو

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جب تم قتل کرو تو قتل کرنے میں اچھا طریقہ اختیار کرو، اور جب ذبح کرو تو ذبح بھی ہتر اور اچھے طریقہ سے کرو، اور تمہیں چاہیے کہ اپنی بھری تیز کرو، اور اس کی دھار لگاؤ، اور اپنے ذبح کیے جانے والے جانور کو راحت پہنچاؤ۔"